خطبات
حکیم العصر
۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حکیم العصر، شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالمجید دامت برکاتہم العالیہ کے

علمی خطبات کا حسین مجموعہ

خطبات حکیم العصر

جلد اوّل

مرتبہ
مولانا شبیر حیدر فاروقی

مکتبہ شیخ لدھیانوی
باب العلوم کہروڑ پکا لودھراں

ضابطہ

نام کتاب:	خطبات حکیم العصر (جلد اوّل)
خطیب:	حکیم العصر حضرت مولانا عبدالمجید لدھیانوی مدظلہٗ
اہتمام:	استاد العلماء مولانا مفتی ظفر اقبال مدظلہٗ
ترتیب:	مولانا شبیر حیدر فاروقی
تصحیح:	قاری محمد ادریس۔ اسلام آبادی
تخریج:	مولانا محمد عمران
ضخامت:	368 صفحات
تعداد:	1100
اشاعت چہارم:	جنوری 2008ء
قیمت:	200 روپے

واحد تقسیم کنندگان

مکتبہ شیخ لدھیانوی باب العلوم کہروڑ پکا ضلع لودھراں

فون: **0300-6804071**

0300-7807639

وتبلیغ کے کارواں اِسی مرکزِنور سے منور ہیں

دیوبند اُس گروہ کا نام ہے جو تسلسل کے ساتھ اپنے قلم سے۔۔۔اپنی زبان سے۔۔۔اپنے خون سے۔۔۔اپنی اولاد سے۔۔۔اپنے مال سے۔۔۔ جہاد کرتا رہا۔ جو ہر دور کے ہر باطل سے دلیرانہ ٹکرایا اور داستانِ شجاعت رقم کی۔

دارالعلوم دیوبند کا پہلا کارواں

اِسی قدوسی صفت گروہ نے **دارالعلوم دیوبند** کی بنیاد رکھی۔ یہ قریباً 140 سال پہلے کی بات ہے۔کیونکہ پندرہ محرم بارہ سو بیاسی (1282ھ) ہجری میں اِس مدرسے کی ابتداء کی گئی تھی۔ آج کی اِس عظیم یونیورسٹی کا آغاز ہمیں خلوص وتوکل کا درس دیتا ہے کہ۔۔انار کے درخت کے نیچے ایک اُستاذ نے صرف ایک طالب علم کے ساتھ ساری کائنات سے ہٹ کر، ربِ کائنات پر بھروسہ کرتے ہُوئے مدرسہ کا افتتاح کیا اور اپنے شاگرد کو بسم اللہ پڑھائی۔۔

اتفاق سے طالب علم کا نام بھی محمود تھا اور اُستاذِ محترم کا نام بھی محمود تھا۔ یہ دو محمود اکٹھے ہوئے، اللہ کی دین کے انداز نرالے ہوتے ہیں۔۔بعد میں یہی طالب علم مَحمُود حَسَن شیخ الہند ہوئے اور پوری دنیا میں حق کی علامت قرار پائے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کاروانِ علماء دیوبند کے قائد بنے، جس کا سلسلۂ سند اکثر و بیشتر حضرت شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ پر ختم ہوتا ہے اور حضرت شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ کی وساطت سے آگے چلتا ہے۔

تو وہ طائفہ منصورہ جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے مدد یافتہ ہے۔اُن کی صفت بیان کی گئی ہے کہ وہ حق پر ثابت رہیں گے۔۔۔اُن کی مخالفت کرنے والا اُن کو نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔نقصان نہ پہنچا سکنے کا مطلب یہ ہے کہ ان کو اپنے مسلک سے ہلا نہیں سکے گا، ہٹا نہیں سکے گا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کی نصرت اُن کے ساتھ ہوگی۔۔وہ حق پر خود بھی ثابت ہوں گے اور دلیل وقوت کے ساتھ حق کو باطل پر غالب بھی کریں گے۔اِس سلسلے میں اُنہیں: